CHAPTER 12

Freedom Movement in Hyderabad State

1۔ آپ کے خیال میں ریاست حیدرآباد میں خواندگی کی شرح دیگر ریاستوں سے کم کیوں تھی؟

حیدرآباد ریاست میں خواندگی کی شرح کم تھی کیونکہ نظام کی حکومت نے تعلیم پر خاص طور پر غریبوں اور خواتین کے لیے زیادہ توجہ نہیں دی۔ جاگیردارانہ نظام نے بہت سے لوگوں کی تعلیم تک رسائی کو بھی محدود کر دیا۔ اس کے علاوہ، کافی اسکول نہیں تھے، اور بہت سے بچوں کو اسکول جانے کے بجائے کام کرنا پڑتا تھا۔

2۔ تعلیم کے فروغ کے لیے آندھرا مہاسبھا کی سرگرمیوں کی وضاحت کریں۔

آندھرا مہاسبھا نے دیہی علاقوں میں اسکول کھول کر، تلگو میں تعلیم فراہم کرکے، اور لوگوں کو اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے کی ترغیب دے کر تعلیم کو فروغ دیا۔ اس نے تعلیم کی اہمیت کے بارے میں بیداری پھیلانے کا کام کیا اور اپنی زبان میں سیکھنے کے حق کے لیے جدوجہد کی۔ سبھا نے خواتین کی تعلیم کی بھی حمایت کی اور ناخواندگی کو کم کرنے کے لیے کام کیا۔

3۔ حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس کے مطالبات کیا تھے اور 1948 کے بعد ان میں سے کتنے پورے ہوئے؟

حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس نے جمہوری حقوق، آزادی اظہار، اور نظام کی آمرانہ حکومت کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ وہ زمینی اصلاحات اور بہتر تعلیم بھی چاہتے تھے۔ 1948 کے بعد جب حیدرآباد ہندوستان کا حصہ بنا تو ان میں سے بہت سے مطالبات پورے ہوئے جن میں جمہوریت کا قیام اور زمینی اصلاحات شامل ہیں، لیکن کچھ کو مکمل طور پر نافذ کرنے میں مزید وقت لگا۔

4۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ تلنگانہ مسلح جدوجہد نے نظام کی حکمرانی کو ختم کرنے میں مدد کی؟ اپنی وجوہات بتائیں۔

ہاں، تلنگانہ کی مسلح جدوجہد نے نظام کی حکمرانی کو ختم کرنے میں مدد کی۔ یہ جدوجہد جاگیردارانہ نظام، استحصال اور نظام کے جابرانہ نظام کے خلاف عوامی تحریک تھی۔ اس نے لوگوں کو درپیش ناانصافیوں کی طرف توجہ دلائی اور تبدیلی کے لیے دباؤ پیدا کیا۔ بالآخر، نظام کی حکمرانی ختم ہو گئی جب حیدرآباد 1948 میں ہندوستان میں ضم ہو گیا۔

5۔ کیا آپ نظاموں کے جاگیردارانہ نظام کی حمایت کرتے ہیں؟ کیوں؟

نہیں، نظام کے جاگیر دارانہ نظام کی حمایت نہیں کی جانی چاہیے کیونکہ اس نے چند زمینداروں کو بڑی مقدار میں زمین پر قبضہ کرنے اور غریب کسانوں کا استحصال کرنے کی اجازت دی۔ اس سے عدم مساوات، غربت اور عام لوگوں کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک ہوا۔ سب کو کام کرنے اور عزت کے ساتھ جینے کے مساوی حقوق اور مواقع ملنے چاہئیں۔

6۔ ماضی میں حکمرانوں کے خلاف کئی تحریکیں چلائی گئیں۔ کیا آپ کو آج کل اٹھائی جانے والی کوئی حرکت نظر آتی ہے؟ اگر ہاں، تو وہ کیا ہیں؟

جی ہاں، آج ماحولیاتی تحفظ، کسانوں کے حقوق اور بدعنوانی کے خلاف احتجاج جیسی تحریکیں چل رہی ہیں۔ مثال کے طور پر، کسانوں کے احتجاج بہتر قیمتوں اور پالیسیوں کا مطالبہ کرتے ہیں، اور ماحولیاتی تحریکیں جیسے جنگلات اور دریاؤں کو بچانے کی لڑائی۔ یہ تحریکیں انصاف، مساوات اور حقوق کے تحفظ پر مرکوز ہیں۔

7۔ آپ اپنے علاقے کی لائبریری کے بارے میں جاننے کے لیے لائبریرین سے کیا سوالات پوچھیں گے؟

کچھ سوالات جو میں لائبریرین سے پوچھوں گا وہ ہیں:

- لائبریری میں کتنی کتابیں دستیاب ہیں؟

- لائبریری کے اوقات کیا ہیں؟

- کیا لائبریری میں مختلف زبانوں میں کتابیں ہیں؟

- کیا طلباء کے لیے کوئی سرگرمیاں یا پڑھنے کے پروگرام ہیں؟

8۔ ہندوستان کے نقشے میں نظام کی حکمرانی کے درج ذیل مقامات کا پتہ لگائیں:

a) اورنگ آباد

ب) ورنگل

ج) رائچور

د) گلبرگہ

ای) حیدرآباد

f) کھمم

(طلبہ کو نقشے میں ان مقامات کو تلاش کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔)

9۔ تلنگانہ مسلح جدوجہد کے قائدین کی تصاویر جمع کریں۔

طالب علم روی نارائن ریڈی، بدم یلا ریڈی، اور مالو سوراجیم جیسے اہم قائدین کی تصویریں اکٹھا کر کے چسپاں کر سکتے ہیں جنھوں نے تلنگانہ کی مسلح جدوجہد میں کلیدی رول ادا کیا تھا۔

یہاں دیئے گئے مطلوبہ الفاظ کے لیے سادہ تعریفیں ہیں:KEYWORDS

1۔ فرمان (فرمان):

فرمان شاہی احکامات یا فرمان تھے جو حکمرانوں کی طرف سے جاری کیے جاتے تھے، جیسے کہ نظام، اپنی سلطنتوں میں اپنے فیصلوں یا قوانین کو نافذ کرنے کے لیے۔

2۔ ویٹی (وٹی):

ویٹی جبری مشقت کا ایک نظام تھا، جہاں غریبوں کو بغیر کسی معاوضے کے جاگیرداروں یا حکمرانوں کی زمینوں پر مفت کام کرنا پڑتا تھا۔

3۔ جاگیردارانہ نظام (جاگیردارانہ نظام):

جاگیردارانہ نظام ایک سماجی ڈھانچہ تھا جہاں زمیندار زمین کے بڑے حصے کو کنٹرول کرتے تھے، اور غریب کسان ان کے لیے کام کرتے تھے۔
زمینداروں کو لوگوں اور زمینوں پر اقتدار حاصل تھا، اور کسانوں کو بہت کم آزادی تھی۔

4۔ ماتحت بادشاہ (ماتحت بادشاہ):

ماتحت بادشاہ مقامی حکمران ہوتے تھے جو زیادہ طاقتور بادشاہ یا شہنشاہ کے زیر کنٹرول تھے۔ انہیں اعلیٰ حکمران کے حکم پر عمل کرنا تھا۔

5۔ جائز حقوق (جائز حقوق):

جائز حقوق وہ قانونی یا جائز دعوے ہیں جو لوگوں کے پاس ہیں، جیسے تعلیم، آزادی اور انصاف کا حق۔

6۔ گوریلا دستہ (گوریلا دستہ):

ایک گوریلا دستہ جنگجوؤں کا ایک چھوٹا، موبائل گروپ ہے جو ایک بڑے، زیادہ طاقتور دشمن کے خلاف لڑنے کے لیے اچانک حملے اور غیر روایتی جنگی حربے استعمال کرتا ہے۔

7۔ جاگیر دار (جاگیر دار):

جاگیر دار وہ زمیندار تھے جنہیں بادشاہ یا شہنشاہ نے بڑی جاگیریں یا زمینیں دی تھیں۔ وہ زمین پر رہنے والے لوگوں سے ٹیکس وصول کرتے تھے اور جاگیر دارانہ نظام کے تحت بہت طاقتور تھے۔

8۔ نمائندہ حکومت (نمائندہ حکومت):

نمائندہ حکومت ایک ایسا نظام ہے جہاں لوگ اپنے قائدین کو اپنی طرف سے قوانین اور فیصلے کرنے کے لیے منتخب کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ حکومت شہریوں کے مفادات کی نمائندگی کرتی ہے۔